بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نوحہ

تھا بین یہ ماں کا میرے پیارے علی اصغر
اٹھو میرے اصغر میرے پیارے علی اصغر

دکھیاری ہے مادر اِسے چہرہ تو دکھادو
آو چلے آو میرے پیارے علی اصغر

ہے گود یہ خالی میری، جھولا بھی ہے خالی
روٹھے کیوں میری آنکھ کے تارے علی اصغر

سورج کی تپش اور وہ تیری تشنہ دھانی
پیاسے ہی سدھارے میرے پیارے علی اصغر

سوکھی زباں جو آپ نے دشمن کو بتائی
کیا خوب کی جنگ آپ نے ننھے علی اصغر

شانے کٹا کے عموں تمھارے جو سدھارے
کہرام مچا خیموں میں ہائے علی اصغر

وہ تشنگی وہ دھوپ اور بچوں کی دھائی
پیاسی رہی سکینہ بھی ہائے علی اصغر

بھیا علی اکبر تیرے مارے گئے رن میں
تھے باپ کی آنکھوں کے جو تارے علی اصغر

جو عون و محمد نے قربان کی جاں اپنی
مارے گئے زینب کے دُلارے علی اصغر

قاسم کا بدن رن میں پامال ہوا بیٹا
مارے گئے سب بھائی تمھارے علی اصغر

بابا گھرے اکیلے جو نرغے میں ظالموں کے
زخموں سے چور غم کے تھے مارے علی اصغر

سابقؔ تھی صدا بانو کی آؤ میرے دلبر
لپٹو میرے سینے سے دُلارے علی اصغر

سید حسن اختر سابقؔ، آسٹن، ٹکساس

۲۱/ جنوری ۲۰۰۷ء